روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
ہفتہ 4راگست 2012ء 15رمضان 1433 ہجری 4 ظہور 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 182

اللہ کا مہینہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

رمضان کا مہینہ اللہ کا مہینہ ہے اور شعبان کا مہینہ میرا مہینہ ہے۔ شعبان پاک کرتا ہے اور رمضان گناہوں کی مغفرت کا مہینہ ہے۔

(کنز العمال جلد8صفحہ 466حدیث نمبر23685)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر خدا چاہتا تو..............کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں تو مجھے محروم نہ رکھ تو خدا اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جاوے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق حال ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا آدمی جو خدا کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور اس کا منتظر میں تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جیسے اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک وہ صحیح نہیں ہے۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان خدا چاہے تو اس کے رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل ہی نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص سے رکھتا ہے خدا جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جُو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ (۔) مجھے (کشف میں) ملا اور انہوں نے کہا تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے۔ اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

اہل ربوہ کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’دوستوں کو سگریٹ اور حقہ پینے کی عادت نہ ہونی چاہئے لیکن اگر کسی کو اس کی ایسی عادت پڑ گئی ہے کہ وہ اسے چھوڑ نہیں سکتا تو اسے چاہئے کہ پبلک جگہوں پر یعنی بازاروں میں برسرِ عام سگریٹ یا حقہ نوشی نہ کرے ...... ایک دفعہ ایک بہت بڑے ملک کے سفیر ربوہ میں آئے انہیں کسی نے یہ بتایا تھا کہ یہاں پبلک میں سگریٹ نوشی نہیں ہوتی اس لیے جس وقت حدود ربوہ میں داخل ہوئے انہوں نے سگریٹ پینا بند کر دیا اور پھر جتنا عرصہ وہ یہاں رہے انہوں نے اپنے کمرے سے باہر نکل کر سگریٹ نہیں پیا ...... پس اگر ایک غیر مسلم سفیر ربوہ کو اس عزت کی نگاہ سے دیکھے مگر ایک احمدی ...... ربوہ کے اس مقام کو نہ پہچانے تو یہ بڑے افسوس کی بات ہوگی۔‘‘

(خطبات ناصر جلد 5 صفحہ 347)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

کامیابی

مکرم انوار احمد انوار صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم منصور احمد صاحب واقف نو نے بفضل اللہ تعالیٰ امسال آغا خان میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کیا اور U.S.M.L.E کے تینوں امتحان تمام میڈیکل کالجز کے طلباء سے زیادہ 99/260 تک سکور کر کے پاس کئے۔ اس پر موصوف کا داخلہ کارڈیالوجی میں سپیشلائزیشن کیلئے کلیولینڈ یونیورسٹی میں ہوا جو کہ پورے امریکہ میں گزشتہ 17 سال سے کارڈیالوجی میں نمبر ون پر ہے۔ 16 جون سے موصوف کی کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

''اور جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں'' (المومنون:4)

حقہ، سگریٹ، افیون اور تمباکو نوشی

آیات، احادیث، اقتباسات

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء)

اللہ کی خاطر چالیس دن

حضرت ابوایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی خاطر چالیس دنوں کو خالص کر دیا حکمت کے چشمے اس کے دل سے پھوٹ پھوٹ کر اس کی زبان پر جاری ہوتے ہیں۔

(الجامع الصغیر باب المیم جلد2ص160)

مجلس مشاورت 2012ء میں ایک تجویز نشہ آور اشیاء کے استعمال سے احمدی نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے بارہ ہے۔ اسی سلسلہ میں قرآنی تعلیم، احادیث ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود اور ارشادات خلفاء پیش خدمت ہیں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے تمباکو نوشی کے نقصانات بیان کئے ہیں وہ بھی شامل اشاعت ہیں۔

دین کا حسن

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:
دین حق کا حسن یہ بھی ہے کہ جو غیر متعلقہ ہو وہ چھوڑ دیا جائے۔

(جامع الترمذی ابواب الزھد)

تمباکو نوشی کی مضرت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:
''یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے کہ اس سے انسان کو فسق و فجور کی طرف رغبت ہو مگر تاہم تقویٰ یہی ہے کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے۔ منہ میں اس سے بدبو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے۔ اگر آنحضرت ﷺ کے وقت یہ ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جاوے۔ ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے''۔

(ملفوظات جلد3 صفحہ 175-176)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:
''ایک شخص نے امریکہ سے تمباکو نوشی کے متعلق اس کے بہت سے مجرب نقصان ظاہر کرتے ہوئے اشتہار دیا۔ اس کو آپ نے سُنا۔ فرمایا کہ:
''اصل میں ہم اس لئے اسے سُنتے ہیں کہ اکثر نوعمر لڑکے، نوجوان تعلیم یافتہ بطور فیشن ہی کے اس بلا میں گرفتار و مبتلا ہو جاتے ہیں تا وہ ان باتوں کو سن کر اس مضر چیز کے نقصانات سے بچیں''۔ فرمایا:
''اصل میں تمباکو ایک دھوٗاں ہوتا ہے جو اندرونی اعضاء کے واسطے مضر ہے (-) لغو کاموں سے منع کرتا ہے اور اس میں نقصان ہی ہوتا ہے لہٰذا اس سے پرہیز ہی اچھا ہے''۔

(ملفوظات جلد3 صفحہ 110)

''تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے سو تم اس سے بچو۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزارہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد19 صفحہ 70، 71)

تمباکو نوشی فضول خرچی

سوال: تمباکو پینا کیسا ہے؟
حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے جواب میں فرمایا:
''(تمباکو پینا) فضول خرچی میں داخل ہے۔ کم از کم آٹھ آنے ماہوار کا تمباکو جو شخص پیئے۔ سال میں چھ روپے اور سولہ سترہ سال میں یکصد روپے ضائع کرتا ہے۔ ابتداء تمباکو نوشی کی عموماً بری مجلس سے ہوتی ہے''۔ (بدر 16 مئی 1912ء صفحہ 3)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:
''اس کے بعد میں ایک اور نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ حقہ بہت بُری چیز ہے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو یہ چھوڑ دینا چاہئے۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد9 صفحہ:163)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مزید فرماتے ہیں:
''طلباء کو چاہئے اپنے اندر دین کی روح پیدا کریں۔ میں نے پہلے ایک بار توجہ دلائی تھی تو اس کا بہت اثر ہوا تھا۔ بعض طلباء جو داڑھیاں منڈاتے تھے انہوں نے رکھ لیں۔ بعض سگریٹ پیتے تھے انہوں نے چھوڑ دیئے۔ اب مجھے معلوم ہوا ہے پھر یہ وبائیں پیدا ہو رہی ہیں۔ پس میں پھر انہیں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اصلاح آپ کریں''۔

(الفضل 17 جنوری 1930ء صفحہ 7)

تمباکو نوشی کے نقصانات

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تمباکو نوشی کے نقصانات کے بارے میں فرماتے ہیں:

(الف) تمباکو کے استعمال میں ایک خفیف قسم کے خمار یا سکر کی آمیزش ہے۔ اس لئے خواہ تھوڑے پیمانہ پر ہی سہی مگر بہرحال وہ اپنی اصل کے لحاظ سے ان نقصانات سے حصہ پاتا ہے جو شراب کے تعلق میں (-) نے بیان کئے ہیں۔

(ب) تمباکو کے استعمال سے خواہ وہ حقہ اور سگریٹ کی صورت میں ہو یا زردہ اور نسوار کی صورت میں، انسان کو بسا اوقات ایسی مجالس یا صحبت یا سوسائٹی کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے جو دینی یا اخلاقی لحاظ سے اچھی نہیں ہوتی۔

(ج) تمباکو کے استعمال سے اوقات کو بے کار طور پر گزارنے اور وقت ضائع کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

(د) حقہ اور سگریٹ کے استعمال سے منہ میں ایک طرح کی بُو پیدا ہوتی ہے...... بُو خدا کی رحمت کے فرشتوں کو بہت ہی ناپسند ہے اور اسی لئے آنحضرت ﷺ نے بو کی حالت میں...... میں آنے سے منع فرمایا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تمباکو کی مذمت میں فرمایا ہے کہ حقہ اور سگریٹ نوش اعلیٰ الہام سے محروم رہتا ہے۔ اسی طرح یہ نقص ایک اہم دینی اور اخلاقی نقص بن جاتا ہے۔

(ھ) تمباکو کے استعمال سے طبی اصول کے ماتحت قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے۔ جو اخلاقی اور دینی لحاظ سے سخت نقصان دہ ہے کیونکہ ایسا شخص نیکیوں کے اختیار کرنے اور بدیوں کا مقابلہ کرنے میں عموماً کم ہمتی دکھاتا ہے۔

(مضامین بشیر جلد1 صفحہ 286، 287)

اہل ربوہ کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:
''دوستوں کو سگریٹ اور حقہ پینے کی عادت نہ ہونی چاہئے لیکن اگر کسی کو اس کی ایسی عادت پڑ گئی ہے کہ وہ اسے چھوڑ نہیں سکتا تو اسے چاہئے کہ پبلک جگہوں پر یعنی بازاروں میں برسرعام سگریٹ یا حقہ نوشی نہ کرے...... ایک دفعہ ایک بہت بڑے ملک کے سفیر ربوہ میں آئے انہیں کسی نے یہ بتایا تھا کہ یہاں پبلک میں سگریٹ نوشی نہیں ہوتی اس لیے جس وقت حدود ربوہ میں داخل ہوئے انہوں نے سگریٹ پینا بند کر دیا اور پھر جتنا عرصہ وہ یہاں رہے انہوں نے اپنے کمرے سے باہر نکل کر سگریٹ نہیں پیا...... پس اگر ایک غیر مسلم سفیر ربوہ کو اس عزت کی نگاہ سے دیکھے مگر ایک احمدی...... ربوہ کے اس مقام کو نہ پہچانے تو یہ بڑے افسوس کی بات ہوگی''۔ (خطبات ناصر جلد5 صفحہ 347، 348)

رفقاء کا نیک نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رفقاء حضرت مسیح موعود کے نیک نمونہ کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں۔

''ایک واقعہ ہے حضرت اقدس مسیح موعود 1892ء میں جالندھر تشریف لے گئے تھے۔ حضور کی رہائش بالائی منزل پر تھی۔ کسی خادمہ نے گھر میں حقہ رکھا اور چلی گئی اسی دوران حقہ گر پڑا اور بعض چیزیں آگ سے جل گئیں۔ حضور نے اس بات پر حقہ پینے والوں سے ناراضگی اور حقہ سے نفرت کا اظہار فرمایا۔ یہ خبر نیچے احمدیوں تک پہنچی جن میں سے کئی حقہ پیتے تھے اور ان کے حقے بھی مکان میں موجود تھے۔ انہیں جب حضور کی ناراضگی کا علم ہوا تو سب حقہ والوں نے اپنے حقے توڑ دیئے اور حقہ پینا ترک کر دیا۔ جب عام جماعت کو بھی معلوم ہوا کہ حضور حقہ کو ناپسند فرماتے ہیں تو بہت سے باہمت احمدیوں نے حقہ ترک کر دیا''۔

(خطبات مسرور جلد1 صفحہ 380,379)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
آجکل یہی برائی ہے حقہ والی جو سگریٹ کی صورت میں رائج ہے تو جو سگریٹ پینے والے ہیں ان کو کوشش کرنی چاہئے کہ سگریٹ چھوڑیں۔ کیونکہ چھوٹی عمر میں خاص طور پر سگریٹ کی بیماری جو ہے وہ آگے سگریٹ کی کئی قسمیں نکل آئی ہوئی ہیں۔ جن میں نشہ آور چیزیں ملا کر پیا جاتا ہے۔ تو نوجوانوں کی زندگی برباد کرنے کی طرف ایک قدم ہے جو دجال کا پھیلایا ہوا ہے اور بدقسمتی سے مسلمان ممالک بھی اس میں ہیں۔ بہرحال ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ کوشش کریں کہ سگریٹ نوشی کو ترک کریں۔ (خطبات مسرور جلد1 صفحہ 380)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

19

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

ممبر پارلیمنٹ، ریجنل کونسلر اور نومبائعین کی ملاقات، تقریب آمین اور نکاحوں کا اعلان

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

9 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق صبح گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس سیشن میں GTA سنٹرل، Peel North، Peel South ریجنز کے 1103 مردوزن اور بچوں بچیوں نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ مرد احباب نے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں نے اپنے آقا سے قلم حاصل کئے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے آئے۔

تقریب آمین

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی سے قبل آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل 34 خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے قرآن کریم سنایا۔ عزیزہ یسریٰ خان، تنزیلہ احمد، خولہ سلمان، رضوان بشیر مرزا، فریحہ بشیر مرزا، Abeeha نور، ایمن مصباح، توفیق احمد، سلمان خان، علینہ سجاد، تنزیل احمد، عائشہ مریم، علیشاہ شہزاد، Eshal عدنان، فرقان احمد بھٹی، فیضیہ خالد کاہلوں، لبنیٰ احمد، سبوح احمد، درمانہ آصف، جاذبہ مجید وڑائچ، نور احمد، درمان احمد، حارث نایاب احمد، ریان احمد چیمہ، جاذبہ منصور، عطیہ ظہیر، Shariq سرا، مناہل چوہدری، ادیب چوہدری، Haqmza رحمان، انور منادی احمد، عبداللہ حیدر، عافیہ احمد۔

آمین کی اس تقریب کے بعد ایک بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔

ممبر پارلیمنٹ سے ملاقات

آنریبل جوڈی سگرو (Judy Sgro) فیڈرل ممبر پارلیمنٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئی ہوئی تھیں۔ موصوفہ وزیراعظم کی مشاورتی کونسل کی ممبر بھی ہیں اور سابق وزیر سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن بھی ہیں۔

Judy Sgro نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے کہا کہ یہاں آ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنا میرے لئے ایک بڑا اعزاز ہے۔ موصوفہ نے بتایا کہ وہ پہلی بار 1999ء میں ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئیں اس کے بعد 2000ء، 2004ء، 2006ء، 2008ء اور 2011ء میں متعدد بار ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوچکی ہیں۔

موصوفہ کے اس سوال پر کہ ریلیجس پرسیکیوشن اور ہیومن رائٹس کے قیام کے سلسلہ میں کینیڈا مزید کیا کام کرسکتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہ ممالک جہاں حقوق کی تلفی ہورہی ہے وہاں کام ہونا چاہئے۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ ایک تو پاکستان ہے حضور انور نے فرمایا احمدیوں کے لحاظ سے تو Top پر پاکستان ہے جہاں سب سے زیادہ حقوق تلف کئے جارہے ہیں۔

ایک تو، توہین رسالت کا قانون ہے۔ بلاسفمی لاء (Blasphemy Law) ہے یہ تو وہ کبھی نہیں بدلیں گے۔ لیکن کم ازکم اس کی شکل تو بدلنی چاہئے۔ ہر کوئی اٹھ کر اس کو استعمال نہ کرسکے۔ اگر کسی نے کوئی بلاسفمی لاء بنانا ہے تو پھر وہ تمام انبیاء، تمام بانیان مذاہب کے لئے ہونا چاہئے کہ کسی ایک کی بھی توہین نہ ہو۔ ہر ایک کا عزت واحترام واجب ہے صرف ایک مذہب پر فوکس نہ ہو۔ قرآن کریم نے ہر نبی کے احترام کو لازم قرار دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا دوسرا یہ ہے کہ پاکستانی گورنمنٹ پارلیمنٹ کو کہیں کہ Joint Election ہو۔ مخلوط انتخاب کی بات ہو اور سب کو برابر کا ووٹ کا حق ہو بغیر کسی قسم کی مذہبی تفریق کے الیکشن ہو۔

حضور انور نے فرمایا میں سیاستدانوں کو اور دیگر حکام کو ہمیشہ یہ کہتا رہا ہوں کہ اگر آپ Joint Election کروادیں تو یہ آپ کی بہت بڑی کامیابی ہوگی اور اگر آپ نے Minority کی کوئی مدد کرنی ہے تو یہ مخلوط انتخابات والا معاملہ سب سے زیادہ مددگار ثابت ہوگا۔

Judy Sgro نے جماعت کی مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تو بینرز لگے ہوئے ہیں کہ احمدیوں کو قتل کرو۔ اشتہار دیئے جارہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اب کیپٹل ہل میں میرا ایڈریس تھا۔ اس کی خبر پاکستان پہنچی ہے تو ملاں کی طرف سے شور پڑ گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا پاکستان کے احمدی مزید مسائل کا سامنا کرسکتے ہیں۔

موصوفہ نے کہا کہ لاہور کی فیملیز بھی خوف کی حالت میں ہیں اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم کوشش کررہے ہیں کہ ان کو باہر لے آئیں۔ کینیڈا، امریکہ اور یورپین ممالک میں۔

حکومت کے حوالہ سے بات ہونے پر موصوفہ نے بتایا کہ لبرل پارٹی کی کینیڈا پر زیادہ عرصہ حکومت رہی ہے اور ہم 13 سال تک اکثریت میں رہے ہیں۔ اب ہم اپنی لیڈرشپ میں تبدیلی کا سوچ رہے ہیں۔ کیونکہ ہم نے اپنی لیڈرشپ کی وجہ سے اپنی سیٹیں گنوائی ہیں، اپنی پالیسی کی وجہ سے نہیں گنوائیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں کی جو اقتصادی صورتحال ہے۔ Unemployment ہے اس کو بہتر کریں تو یہ آپ کے لئے فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ امیگریشن میں مشکلات پیدا ہورہی ہیں۔ بہت سے احمدی جن کے کیسز منظور ہوچکے ہیں۔ ان کا سٹیٹس حکومت منظور کرچکی ہے وہ بھی ایک عرصہ سے اپنی فیملیز کا انتظار کررہے ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ انڈیا اور چائنا سے زیادہ تعداد میں Immigrants آرہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو Orthodox ملاں ہیں وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور یہاں آرہے ہیں اور آپ کے لئے پرابلم پیدا کرسکتے ہیں اس لئے اپنی پالیسی بناتے ہوئے محتاط رہیں۔

Vancouver کی زیر تعمیر بیت الذکر کے حوالہ سے بات ہوئی تو امیر صاحب کینیڈا نے بتایا کہ بیت کے افتتاح کے موقع پر ہم موصوفہ Judy Sgro کو بھی بلائیں گے۔ اس پر موصوفہ نے کہا کہ میں ضرور آؤں گی۔ قبل ازیں میں کیلگری بیت کے افتتاح کے موقع پر بھی گئی تھی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اب مختلف ممالک میں جماعت کی مخالفت بڑھ رہی ہے۔ قرغیزستان میں بھی ہماری دعوت اور پروگراموں کو Ban کیا گیا ہے اور مربیان کو وہاں سے نکالا ہے۔ حکومت کی طرف سے کورٹ میں کیس گیا تھا۔ کورٹ نے ہمارے حق میں فیصلہ دیا۔ حکومت ملاں کے ذریعہ کہہ رہی ہے کہ ہم دہشت گرد ہیں، ان کو سعودی عرب سے فنڈز مل رہے ہیں۔ آپ صرف پاکستان پر ہی اپنا فوکس نہ رکھیں۔ دوسرے ممالک میں بھی دیکھیں جہاں بنیادی حقوق تلف کئے جارہے ہیں اور مذہبی آزادی چھینی جارہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض یورپین ممبران پارلیمنٹ نے جماعت کے حقوق کے لئے اپنا ایک گروپ بنایا ہوا ہے۔ جس میں سویڈن بہت زیادہ Active ہے۔ اپنے ملک کے اندر اپنی نیشنل پارلیمنٹ میں بھی اور یورپین پارلیمنٹ میں بھی، ان کے نمائندے اچھا کام کررہے ہیں۔

ممبر پارلیمنٹ Judy Sgro کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات پانچ بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

ریجنل کونسلر سے ملاقات

اس کے بعد Vaughan (وان) شہر کے ریجنل کونسلر Michael Di Biase نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ موصوف قبل ازیں وان شہر کے میئر بھی رہ چکے ہیں۔

حضور انور نے ان سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ مجھے یاد ہے کہ 2004ء میں جب میں یہاں آیا تھا تو آپ اس وقت میئر تھے اور آپ نے مجھے شہر کی چابی (Key) پیش کی تھی۔ اس پر موصوف نے کہا اس وقت سب لوگ بہت زیادہ خوش ہوئے تھے۔ اب میں پارک ریجن کا ریجنل کونسلر ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اب علاقہ وسیع ہونے سے آپ کا سٹیٹس بڑھا ہے۔ اب زیادہ چانس ہے

کہ آپ ریجن کونسلرز کے ہیڈ بن جائیں۔

موصوف نے کہا Vaughan شہر کی آبادی تین لاکھ ہے۔خوبصورت علاقہ ہے۔حضور انور نے اس علاقہ کو دیکھا ہے۔شہر میں Drive کی ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ابھی تک تو اس طرح پھر کر نہیں دیکھا۔اب یہاں ہماری بیت اور پیس ویلج کے اردگرد بھی بہت زیادہ ڈویلپمنٹ ہوئی ہے۔2008ء میں جب آیا تھا تو اس وقت تعمیرات ہورہی تھیں۔اب مکمل ہوچکی ہیں۔

موصوف نے کہا میں نے حضور انور کی جلسہ کینیڈا کی آخری دن کی تقریر سنی ہے۔ بہت متاثر ہوا ہوں۔اس پر حضور انور نے فرمایا اس تقریر کا مضمون جماعت کے لوگوں کے لئے زیادہ تھا۔

امیر صاحب کینیڈا نے بتایا کہ جب بھی کوئی مشکل ہو تو موصوف ہماری مدد کرتے ہیں اور ہمارے مسئلے کا حل نکالتے ہیں۔اس پر موصوف نے کہا اب ہم زیادہ تعلق بڑھائیں گے اور کام آئیں گے۔

آخر پر ریجنل کونسلر Michael نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔موصوف کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے یہ ملاقات پانچ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔

سابق کونسلر کی ملاقات

اس کے بعد خالد عثمان صاحب سابق کونسلر مارکھم (Markham) شہر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔ موصوف بھرپور کام کرنے والے پاکستانی کینیڈین ہیں اور بہت سے پروگرام منعقد کرتے رہتے ہیں۔ نیز پاکستانی کمیونٹی کے لئے بھی بہت کام کرتے ہیں۔ان کو ایک بہترین شہری ہونے کی وجہ سے اعزازی انعام ''اونٹاریو میڈل'' مل چکا ہے اور اسی طرح پاکستانی حکومت کی طرف سے تمغہ امتیاز مل چکا ہے۔

موصوف حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔موصوف نے حضور انور کو بتایا کہ جب 2004ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کینیڈا تشریف لائے تھے تو انہوں نے مارکھم شہر کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں شہر کی چابی (Key) پیش کی تھی۔

موصوف نے بتایا اب مارکھم کو باقاعدہ شہر کا درجہ دے دیا گیا ہے۔اس کی آبادی تین لاکھ ہے۔ پچیس سے تیس ہزار کے لگ بھگ ایشین ہیں جن میں تامل، انڈین اور پاکستانیوں کی تعداد زیادہ ہے۔

موصوف نے بتایا کہ مارکھم کو شہر کا درجہ دینے کی وجہ سے اب یہاں زیادہ ڈویلپمنٹ ہوگی اور بہت سی کمپنیاں کام شروع کریں گی جس کی وجہ سے زیادہ لوگوں کو ملازمت ملے گی۔

امیر صاحب نے بتایا کہ موصوف ہمیں اپنے تمام پروگراموں میں بلاتے ہیں اور ہمیں سپورٹ کرتے ہیں۔اس پر موصوف نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ ہم سب اکٹھے ہو کر مل کر کام کریں۔اسی میں سب کا فائدہ ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ کی بات درست ہے اتحاد میں ہی برکت ہے۔لیکن ایسا ہو نہیں رہا۔یہ مسلمان دعویٰ تو رحمۃ للعالمین کے ساتھ تعلق جوڑنے کا کرتے ہیں تو دوسری طرف مذہبی آزادی بھی چھینتے ہیں اور بنیادی حقوق سے بھی محروم کرتے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ مجھے جو تمغہ امتیاز ملا ہے۔ وہ یہاں 23 مارچ کو پاکستانی ایمبیسی کے ذریعہ ملا ہے۔حکومت نے یہاں بھجوایا تھا۔ میں پاکستان نہیں گیا تھا۔ وہاں جاؤں گا تو فیل ہو جاؤں گا۔وہاں لوگ بے حس ہوگئے ہیں۔کراچی، پشاور، صبح و شام لوگ مر رہے ہیں۔ حملے ہورہے ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا اب تو چھوٹے شہروں کا بھی یہی حال ہے۔آخر پر موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ Regina، Ottawa، Edmonton، Calgary اور Saskatoon سے لمبے سفر طے کر کے آنے والی 20 فیملیز کے اسّی افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا بھی شرف پایا۔

نومبائعین کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نومبائعین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری ہر ایک سے اس کا تعارف حاصل کیا اور دریافت فرمایا کہ بیعت کس طرح کی، کیا چیز احمدیت قبول کرنے کا موجب بنی۔

ایک پاکستانی نوجوان نے بتایا کہ 1995ء میں کینیڈا آیا تھا۔اب میں میڈیسن کے دوسرے سال میں ہوں، ایک احمدی دوست نے جماعت کا تعارف کروایا۔میں نے جماعت کا لٹریچر پڑھا اور تسلی ہونے پر ستمبر 2008ء میں بیعت کی۔ موصوف نے بتایا کہ احمدیت میں شامل ہونے کے بعد میں سکون محسوس کرتا ہوں، نمازوں کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے۔اپنے اندر ایک تبدیلی محسوس کرتا ہوں۔

ایک نومبائع نے بتایا کہ میں نے بیعت فارم پُر کر دیا ہے۔احمدیت قبول کر لی ہے۔اب جمعہ کے دن بیعت کی تقریب میں شامل ہوں گا۔ یہ کینیڈا کے مقامی باشندے ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سچے نبی ہیں اور کیا اس بات پر ایمان ہے کہ مسیح موعود جنہوں نے آخری زمانہ میں آنا تھا وہ مرزا غلام احمد قادیانی ہیں اور آچکے ہیں اور آپ کی آمد مسیح کی آمد ثانی بھی ہے۔اس پر اس نومبائع نے بتایا کہ میں ان سب باتوں پر ایمان رکھتا ہوں۔میں سچے خدا اور سچے مذہب کی تلاش کر رہا تھا جواب مجھے احمدیت یعنی حقیقی ...... کی صورت میں ملا ہے۔

ایک نومبائع نوجوان نے بتایا کہ میں نے احمدیت کا لٹریچر پڑھا اور اپنے سب سوالات کا جواب اس میں پایا۔میرے سکول کے دوست نے مجھے احمدیت کا تعارف کروایا اور جماعت کے بارہ میں بتایا جس پر میں نے ریسرچ کی اور پھر احمدیت قبول کرنے کا فیصلہ کیا۔میں نے کمپیوٹر سائنس میں ڈگری کی ہوئی ہے جاب کر رہا ہوں۔ 32 سال عمر ہے۔شادی شدہ ہوں۔میری بیوی بھی احمدی ہے۔

کراچی سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان محمد سعد خان نے بتایا کہ کراچی میں میرے بچپن کے ایک دوست توصیف احمد نے جماعت کا تعارف کروایا تھا۔میرا تعلق جماعت اسلامی کے ایک کٹر خاندان سے ہے۔میرا اپنے دوست سے بحث مباحثہ ہوتا رہا اور میں تحقیق کرتا رہا۔ 2008ء میں خلافت جوبلی کے موقع پر بیعت کی۔ میری عمر 25 سال ہے۔ اس وقت مکینیکل انجینئرنگ کے آخری سال میں ہوں۔ والدین کو علم نہیں ہے۔ جب علم ہوگا تو یقیناً شدید مخالفت ہوگی۔

ایک عمر رسیدہ کینیڈین دوست ولیم عمر نے امسال اپنی اہلیہ سمیت بیعت کی توفیق پائی تھی۔ موصوف نے بتایا میں جماعت کے پروگراموں میں شامل ہوتا رہا ہوں اور احمدیت کا مطالعہ بھی کیا ہے۔جماعت کے جلسہ سالانہ میں شامل ہوا ہوں احمدیت کا مطالعہ کرنے کے بعد میں نے اور بیوی نے احمدیت قبول کی ہے۔

ایک نواحمدی دوست نے بتایا کہ کراچی پاکستان سے ہوں۔ 2001ء میں آیا تھا۔ایک احمدی دوست کے ذریعہ جماعت کا تعارف ہوا۔ 2003ء کے جلسہ سالانہ میں شامل ہوا۔جماعت کا مطالعہ کیا اور 2006ء میں بیعت کی۔شادی شدہ ہوں۔ بیوی کو میرے احمدی ہونے کا علم ہے۔حضور مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں۔حضور انور نے فرمایا آپ تو پرانے احمدی ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک دوست الجیریا کے تھے۔انہوں نے بتایا کہ دس سال قبل آیا تھا۔ 2009ء میں الجیریا میں احمدیت قبول کی تھی۔حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کو احمدیت کا کس طرح علم ہوا۔ جس پر موصوف نے بتایا کہ الجیریا میں مجھے دوستوں نے بتایا کہ مسیح آچکا ہے۔ میں نے اس پر تحقیق کی اور احمدی احباب سے سوال و جواب ہوتے رہے۔اس کے بعد تسلی ہونے پر میں نے احمدیت قبول کی۔

ایک دوست بلال احمد نے بتایا کہ میں 1998ء سے MTA دیکھا کرتا تھا۔آٹھ دس سال دیکھتا رہا۔میرے ایک کزن احمدی تھے۔وہ مجھے دعوت الی اللہ کرتے رہے۔''اسلامی اصول کی فلاسفی'' میں نے پڑھی ہے اس کے علاوہ بعض اور کتب بھی جزوی طور پر پڑھی ہیں۔ میں نے 2008ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے بعد بیعت کی تھی۔ میری بیوی اور بچے بھی احمدی ہیں۔

ایک کینیڈین نوجوان نے بتایا کہ 2010ء میں بیعت کی تھی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کس قدر احمدیت کا علم حاصل کیا ہے۔نماز کے عربی الفاظ سیکھے ہیں۔جس پر اس نے بتایا کہ نماز کے عربی الفاظ نہیں لیکن ترجمہ جانتا ہوں۔میری بیوی پاکستانی احمدی ہے وہ مجھے سکھا رہی ہے۔میں ایک کنسٹرکشن کمپنی میں کام کرتا ہوں۔

ایک کینیڈین نوجوان ڈیرک نے بتایا کہ وہ نیشنل اجتماع میں شامل ہوا تھا۔مجھے میرے بھائی ایڈم الیگزینڈر کے ذریعہ احمدیت کا تعارف ہوا۔ پہلے میرے بھائی نے احمدیت قبول کی اور پھر مجھے احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ انصر رضا صاحب سے میرے سوال و جواب ہوتے رہے۔ حضور انور نے فرمایا تمہارے بھائی نے جلسہ کے موقع پر عربی قصیدہ کا انگریزی زبان میں ترجمہ پڑھا تھا۔

اس نوجوان نے بتایا کہ والد کی طرف سے کوئی مخالفت نہیں ہے۔انہوں نے دیکھا ہے کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد مجھ میں ایک اچھی تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔

موصوف نے کہا کہ میں کس طرح اپنی نماز کو بہتر کرسکتا ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جب بھی نماز پڑھو۔ خدا تعالیٰ سے مدد مانگو کہ وہ آپ کو مضبوط کرے اور صحت دے کہ پانچوں نمازیں پڑھ سکو۔ فجر کی نماز کے بارہ میں اپنے سے عہد کرو کہ جلدی جاگو گے اور وقت پر نماز پڑھو گے۔ ایک دفعہ عادت پڑ جائے گی تو پھر بوجھ محسوس نہ ہوگا۔ سب سے ضروری چیز ہے کہ خدا تعالیٰ سے مدد اور نصرت مانگو، اس کی مدد سے ہی سب کچھ ہوسکتا ہے۔حضور انور نے فرمایا جب امتحان ہوتا ہے تو محنت کرتے ہو۔صبح جلدی اٹھتے ہو تاکہ تیاری کرسکو۔ جب خدا کے حضور جانا ہے تو پھر جلدی کیوں نہیں اٹھ سکتے۔

ایک صاحب نے بتایا کہ پاکستان گوجرانوالہ

سے ہوں۔ جماعت احمدیہ کے بارہ میں جب علم ہوا تو خدا تعالیٰ سے راہنمائی چاہی اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتا رہا۔ یہاں انصر رضا صاحب نے میرے بہت سے سوالات کے جوابات دیئے اور میں نے اپنی تسلی ہونے پر بیعت کی۔ اب میرا بھائی بھی بیعت کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اگر آپ کا بھائی بیعت کرنا چاہتا ہے تو دل سے کرے۔ آپ اپنا اچھا نمونہ اسے دکھائیں اور اپنے بھائی کو خود فیصلہ کرنے دیں۔

ایک نوجوان نے بتایا کہ میں 2011ء سے احمدی ہوں۔ سوات پاکستان سے تعلق ہے۔ سوات میں ہی احمدیت قبول کی تھی۔ ایک رؤیا کے نتیجہ میں، میں نے تلاش شروع کی۔ احمدیت کا پتہ چلا، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے سوال و جواب میں فرقہ ناجیہ کی تشریح سنی۔ پھر میں نے کراچی احمدیہ ہال سے رابطہ کیا اور ان کے زیر تربیت رہا۔ اب یہاں آیا ہوں۔ میرے لئے دعا کریں۔ حضور انور نے فرمایا اللہ فضل فرمائے۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ میں نے دو ماہ قبل بیعت کی ہے۔ انصر رضا صاحب (اسسٹنٹ سیکرٹری دعوت الی اللہ) سے سوال و جواب ہوئے۔ تمام سوالات کے جوابات ملنے پر میرا دل مطمئن ہوا اور میں نے بیعت کر لی۔

ایک نوجوان نے بتایا کہ سیالکوٹ پاکستان سے ہوں۔ جو حضرت مسیح موعود کا وطن ثانی ہے۔ میں نے 2010ء میں بیعت کی تھی۔ میں 2002ء میں یہاں کینیڈا آیا تھا۔ میری بیوی بچوں کو علم ہے۔ میری کافی مخالفت ہوئی ہے اور مجھے مرزائی کا نیا نام مل گیا ہے۔ میں اس سے خوش ہوں۔

ایک نوجوان نے بتایا کہ میرا تعلق انڈیا کی ایک سکھ فیملی سے ہے گزشتہ سال جلسہ کے بعد احمدیت قبول کی۔ مجھے فیملی کی طرف سے مخالفت کا خطرہ ہے۔ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے مضبوط بنائے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا خدا آپ کو طاقت دے۔

ایک بڑی عمر کے دوست نے عرض کیا کہ میرا تعلق ساؤتھ افریقہ سے ہے۔ میرے والدین ساؤتھ افریقہ سے انڈیا گئے تھے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے احمدیت قبول کرنے کی طاقت دی اور میں نے احمدیت قبول کی۔

موصوف نے حضور انور کو اپنی ایک کتاب کا مسودہ دیا جو ابھی مکمل نہیں ہوا۔ موصوف نے بتایا میرے ایک دوست یوسف خان نے مجھے احمدیت سے متعارف کروایا۔ اب ان کی وفات ہو چکی ہے۔

آج احمدیت ہی (دین) کی حقیقی تصویر ہے۔ احمدیت ہی سچا..... ہے۔ میں ہر نماز میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ مجھے طاقت اور قوت دے اور میرے والدین اور اولاد کی راہنمائی کرے۔

ایک نوجوان نے بتایا کہ میری ماں سنی ہے اور والد ہندو ہیں میں ایک مکس فیملی سے ہوں۔ میں نے دو سال قبل احمدیت قبول کی ہے اور اب میرا دل بہت اطمینان محسوس کرتا ہے۔

ایک کینیڈین نومبائع احمدی دوست ایڈم الیگزینڈر کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ تو پرانے احمدیوں کی طرح ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ مجھے سعودی عرب میں Job ملی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اگر آپ اس جاب پر مطمئن ہیں تو قبول کر لیں۔

موصوف نے عرض کیا کہ میری بیوی پاکستانی ہے اور میں خود ٹیکساس سے ہوں اور آسٹن جماعت سے ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا پھر وہاں جا کر مزید سٹڈی کرو۔

آخر پر ایک نوجوان نے بتایا کہ پاٹیل نام ہے اور ایک ہندو فیملی میں پیدا ہوا۔ میں نے آٹھ ماہ قبل احمدیت قبول کی ہے۔ حضور انور نے فرمایا خدا آپ کو مضبوط احمدی بنائے اور استقامت بخشے اور علم عطا کرے۔

نومبائعین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات سات بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق اسی کانفرنس روم میں نومبائع خواتین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات شروع ہوئی۔ اکیس نومبائع خواتین اپنے چھ بچوں کے ساتھ اس پروگرام میں شامل ہوئیں۔ خواتین نے باری باری اپنے قبول احمدیت کے بارہ میں بتایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ یہ ملاقات آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

تقریب آمین

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 33 بچوں اور بچیوں سے باری باری قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ ان بچوں اور بچیوں کے نام درج ذیل ہیں۔

عزیزم مسلم انعام رانا، تحسین احمد، ملیکہ چوہدری، حمدان احمد، معاذ احتشام، عمارہ ہارون، عزہ، تجمل بیگ، روحان احمد، شانزے احمد، باسمہ خان، احمد معیز، احمد تزین، احمد سعد سلیمان، ایم یاسر، شانزے ملک، Shahvez احمد، ماہا احمد، ابراہیم ایاز چوہدری، Mfleha احمد، Awad احمد خان، عطیۃ الحی چوہدری، صوفیہ زویا سید، فاران محمود رشید، مریم رشید، Aleesa رشید، انصر قریشی، ابراہیم قریشی، ماریہ عتیق احمد، ملائکہ عمران ملک، ماریہ رضوان چوہدری، صباحہ صدف چوہدری، ماریہ منیب

تقریب نکاح میں شرکت

تقریب آمین کے بعد مکرم مبارک احمد نذیر صاحب مربی انچارج کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے درج ذیل آٹھ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت اس دوران تشریف فرما رہے۔

1۔ فہمیدہ ناصر صاحبہ بنت مکرم عبدالصبور ناصر صاحب کا نکاح وسیم اللہ صاحب ابن مکرم سمیع اللہ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

2۔ زوبیہ چوہدری شریف صاحبہ بنت مکرم شریف احمد صاحب کا نکاح عثمان احمد صاحب ابن مکرم محمود احمد جان صاحب (مرحوم) کے ساتھ طے پایا۔

3۔ ماہم قریشی صاحبہ بنت مکرم رضوان احمد ہارون صاحب کا نکاح عنصر محمود قریشی ابن مکرم اطہر محمود قریشی صاحب کے ساتھ طے پایا۔

4۔ ڈاکٹر شمائلہ مبشر صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب کا نکاح کاشف مختار اعوان صاحب ابن مشتاق احمد راشد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

5۔ طاہرہ بٹ صاحبہ بنت محمود احمد بٹ صاحب کا نکاح فرخ خلیل صاحب ابن مکرم خلیل احمد وقار صاحب کے ساتھ طے پایا۔

6۔ سیدہ صابرہ نبی صاحبہ بنت سید غلام نبی (مرحوم) کا نکاح اسلم احمد ملک صاحب ابن مکرم انور احمد ملک صاحب (مرحوم) کے ساتھ طے پایا۔

7۔ زارہ طاہر صاحبہ بنت مکرم عبدالحئی طاہر صاحب کا نکاح بلال خان صاحب ابن مکرم رشید عزیز خان صاحب کے ساتھ طے پایا۔

8۔ آصفہ مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا ندیم بیگ صاحب کا نکاح مرزا دانیال احمد صاحب ابن مرزا نسیم بیگ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

نکاحوں کے اس اعلان کے بعد آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پیس ولیج کا ماحول

احمدیہ Peace Village کا سارا ماحول ہی بڑا روح پرور ہے۔ یہ ایام بہت ہی مبارک اور برکتوں اور اللہ کے فضلوں کے حصول کے دن ہیں۔ اس امن کی بستی کا ہر مکین، مرد، عورت، بچہ بوڑھا ان برکتوں سے فیضیاب ہو رہا ہے، آنکھیں پیارے آقا کے دیدار سے سیراب ہو رہی ہیں، دل تسکین پا رہے ہیں اور ایمان بڑھ رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بھی اپنی رہائش گاہ سے اپنے دفتر یا نمازوں کی ادائیگی کے لئے "بیت الاسلام" یا کسی پروگرام کے لئے باہر جانے کے لئے تشریف لاتے ہیں یا واپس گھر آتے ہیں تو ہر اس راستہ پر، اس گلی میں اور اس موڑ پر جہاں سے حضور انور نے گزرنا ہوتا ہے خواتین اور بچیوں کا ایک ہجوم جمع ہوتا ہے۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نظر پڑتے ہی ان کے ہاتھ بلند ہو جاتے ہیں اور ہر طرف سے "حضور! السلام علیکم" کی آوازوں کا ایک شور بلند ہو جاتا ہے۔ قدم قدم پر سینکڑوں کیمرے چل رہے ہوتے ہیں اور ان چند لمحات میں ہزاروں تصاویر بن جاتی ہیں جو ان مکینوں کے لئے اور ان کی آئندہ نسلوں کے لئے ایک انمول خزانہ ہیں اور ان کے گھروں کی زینت ہیں اور ان کے دلوں کی بھی زینت ہیں۔ اللہ یہ سعادتیں ان کے لئے مبارک کرے اور دائمی برکتوں کا موجب بنائے۔

بقیہ صفحہ 6 بچوں سے حسن سلوک کے قابل تقلید واقعات

پر بچوں کے پروگرام کرتے تھے مصروفیت کے باوجود بچوں کے لئے بھی خاصہ وقت نکالتے تھے۔ بچوں کو دو دو کہانیاں سنا دیتے تھے کئی گھنٹے بچوں کے ساتھ کھیل میں مصروف رہتے بچوں کی تربیت کا یہ بہت ہی پیارا انداز تھا ہم اپنے بچوں کے ساتھ دس منٹ بھی نہیں کھیل سکتے ہمارے پاس بچوں کی بات سننے کا بھی وقت نہیں ہوتا آپ کو اللہ تعالیٰ نے خاص ہمت اور صبر عطا کیا ہوا تھا۔ ڈش انٹینا کی برکت سے گھر گھر میں رونق اور گھر گھر آپ کی بات سنی جاتی اور ہم ہر روز آپ کو کسی نہ کسی پروگرام میں دیکھ کر اپنی اداسی دور کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل 12 دسمبر 2003ء صفحہ 3)

ایک واقعہ پر حضور فرماتے ہیں:

چھوٹے چھوٹے بچوں سے مل کر بھی مجھے دلی سکون اور راحت حاصل ہوتی ہے۔ ان سے باتیں کر کے ان کی باتیں سن کر اور ان کی محبت اور معصومیت سے لبریز گفتگو سے دل پیار اور اطمینان سے بھر جاتا ہے۔

(سیرت و سوانح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع صفحہ 142)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور کی سیرت حسنہ کی روشنی میں اپنا اپنا جائزہ لے کر آئندہ کے لائحہ عمل میں مزید بہتری لانے کی توفیق عطا فرمائے اور احمدیت کی یہ آئندہ نسل جو ہم سب کے پاس خدا کی امانتیں ہیں ہر آن ان امانتوں کے ہر قسم کے اخلاق کو سنوارنے کی بہترین توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد افضل متین صاحب

بچوں سے حسن سلوک کے قابل تقلید واقعات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت حسنہ کی روشنی میں

بچے معصوم اور کمزور ہوتے ہیں نادان اور ناسمجھ ہوتے ہیں۔ بلاوجہ سختی گالی گلوچ اور مار پیٹ سے یہ پھول مرجھا جاتے ہیں ان کا دل ٹوٹ جاتا ہے اور بجائے سیکھنے کے بے تربیت ہی رہ جاتے ہیں اور بڑے ہوکر پھر ماں باپ کے اخلاق ہی پر چلنے والے ہوتے ہیں۔ جس طرح مالی پھولوں اور کلیوں کی حفاظت کرتے ہیں بچوں کے جذبات کا اسی طرح خیال رکھنا چاہئے کیونکہ بچوں میں حساسیت بہت ہوتی ہے اس لئے ان سے محبت وشفقت اور اپنے نیک عملی نمونہ صبر اور حوصلہ سے پیش آنا چاہئے۔ اس ضمن میں چند واقعات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت کے آئینہ میں دیکھتے ہیں۔

بچوں سے بے پناہ محبت

حضور کے دفتر کے میز کے پاس ایک ڈبہ سا رکھا ہوا ہوتا تھا جو ملاقاتیوں کو نظر نہیں آتا تھا۔ یہ ان بچوں کے لئے ٹافیوں سے بھرا رہتا تھا جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کے لئے آتے تھے۔

آپ فرماتے ہیں:

ملاقات سے قبل والدین کی طرف سے بچوں کو بار بار اور بڑی پرزور تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ملاقات کے وقت بڑے مؤدب اور بیبے بن کر رہیں۔ چنانچہ جب وہ ملاقات کے لئے آتے ہیں تو غریب سہمے ہوئے سے لگتے ہیں اور ملنے سے پہلے ہی سخت مرعوب ہو چکے ہوتے ہیں۔ حالانکہ خلافت کے کڑے منصب پر فائز ہونے کے بعد جو عظیم خوشیاں اور مسرتیں قدرت نے مجھے عطا کی ہیں ان میں سے ایک دلی مسرت اور سچی خوشی وہ ہے جو مجھے بچوں سے مل کر حاصل ہوتی ہے۔ بچوں سے گفتگو کرنا میرا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ ان کی معصومیت سے مجھے بے پناہ محبت ہے۔ ان سے بات کر کے مجھے تو مزہ آجاتا ہے اور ساری کوفت دور ہو جاتی ہے۔

(ایک مرد خدا صفحہ 309،310)

بچوں سے سختی کرنے کی ممانعت

امیر جماعت ہائے احمدیہ انگلستان بیان کرتے ہیں کہ

’’مجھے خوب یاد ہے کہ حضور مسلسل بارہ گھنٹے سوال و جواب کی مجالس اور (دعوت الی اللہ) میں مصروف تھے۔ میں نے ایک علیحدہ کمرے میں ان کے لئے کھانے کا بندوبست کیا تاکہ آپ تنہائی میں سکون سے کھانا تناول فرما سکیں لیکن پہلے تو آپ نے مجھے فرمایا کہ آئیں کھانا کھانے میں میرے ساتھ شامل ہوں۔ اس کے بعد میرے تین ننھے منے بچے بھی آدھمکے اور حضور کے ایک ایک لقمے کا بغور جائزہ لینے لگے۔ میں پریشان ہوکر معافی مانگنے لگا اور بچوں کو بھی سختی سے منع کیا کہ وہ حضور کی کہنیوں اور بازوؤں سے نہ چمٹیں۔ لیکن حضور نے فرمایا۔ بچوں کو نہ ٹوکیں اور فکر نہ کریں۔ بچے تو میرے دل کی راحت ہیں۔ مجھے بچوں سے بے حد محبت ہے۔ ان کی موجودگی میں مجھے دلی سکون اور بڑے ہی سکھ اور مسرت کا احساس ہوتا ہے۔

(سیرت وسوانح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع صفحہ 138)

حضور کی شفقت کا انمول واقعہ

محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن فرماتے ہیں:

یہ ان دنوں کی بات ہے جب جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کا آغاز ہوا اور عالمگیر جماعت احمدیہ نے سجدات شکر بجا لاتے ہوئے عجیب روحانی کیفیت میں نئی صدی کا استقبال کیا۔ جماعت نے مختلف سووینیئر اس موقع کی یادگار کے طور پر تیار کروائے ان میں رنگا رنگ غبارے بھی تھے جن پر جوبلی کا نشان چھپا ہوا تھا۔ ایک روز حضور نماز عصر کے بعد بیت الفضل لندن سے باہر تشریف لائے تو دیکھا کہ دو یا تین سال کا ایک چھوٹا بچہ احاطہ کی سلاخوں والی دیوار کے ساتھ ایک سلاخ کے ساتھ لٹکا ہوا اپنی خوشیاں منا رہا ہے۔ حضور اس بچے کے قریب سے گزرے تو اس بچے نے ہاتھ ہلا کر حضور کو سلام کہا حضور نے اس کا جواب دیا۔ حضور جب مزید قریب آئے تو بچہ کی بے تکلفی دیکھئے کہ بولا ’’حضور! کیا آپ کے پاس غبارہ ہے۔‘‘

حضور مسکرائے اور بچے کا مطلب خوب جان گئے کہ یہ سوال نہیں بلکہ حسن طلب ہے لیکن آپ نے غالباً یہ دیکھنے کے لئے کہ بچہ کیا جواب دیتا ہے صرف اس قدر فرمایا: ’’ہاں میرے پاس ہے‘‘ بچہ جس سلاخ کو پکڑے ہوئے لٹکا ہوا تھا اس کو چھوڑ کر نیچے آیا اور بڑی بے تکلفی سے کہا ’’حضور کیا میں ایک غبارہ لے سکتا ہوں‘‘ حضور نے فرمایا ہاں۔ یہ جواب سن کر بچے نے حضور کی انگلی پکڑی اور بڑے شوق سے قدم بقدم آپ کے ساتھ چلنے لگا۔ یہ نظارہ بہت ہی بھلا لگا کہ ایک چھوٹا سا معصوم بچہ پیارے آقا کی محبت کا مورد بنے حضور کے ساتھ ساتھ دفتر کی طرف جا رہا تھا۔ حضور اس بچہ کو دفتر کے اندر لے گئے۔ حضور نے اپنی میز کی دراز میں بچوں کو دینے کے لئے چاکلیٹ کے پیکٹ رکھے ہوئے تھے۔ اس جگہ ضمناً یہ ذکر کر دوں کہ حضور کا طریق یہ تھا کہ آپ ہر ملاقاتی بچہ اور بچی کو چاکلیٹ بطور تحفہ دیا کرتے تھے۔ اور ہمیشہ دو پیکٹ دیتے تھے۔ حضور نے کئی بار بیان فرمایا کہ میرے نزدیک بچہ وہ ہے جس کی ابھی شادی نہ ہوئی ہو۔ ایسے سب بچوں اور بچیوں کو جن کی شادی نہ ہوئی ہو ہمیشہ حضور کے دست شفقت سے چاکلیٹ کے دو پیکٹ (مختلف قسموں کے) بطور تحفہ ملا کرتے تھے۔ جن بچوں یا بچیوں کی شادی ہونے والی ہوتی تو ان سے فرماتے کہ آؤ اور آج آخری بار یہ چاکلیٹ لے لو۔ شادی ہوگئی تو پھر یہ نہیں ملیں گے! حضور اس بچہ کو لے کر اپنے دفتر میں تشریف لے گئے۔ میز کی دراز کھول کر اس بچہ کو ایک غبارہ دیا۔ بچہ نے بڑے شوق سے لیا۔ اور بڑی معصومیت سے حضور سے ایک اور مطالبہ کر دیا۔ بچہ نے کہا ’’حضور کیا آپ اس میں ہوا بھی بھر سکتے ہیں؟‘‘

بچہ کے اس بے ساختہ مطالبہ پر حضور نے کیا لطف اٹھایا ہوگا یہ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ حضور کی شفقت اور محبت کا کرشمہ تھا کہ بچے اس بے تکلفی اور جرأت سے یہ باتیں اپنے شفیق آقا سے بے حجاب عرض کر دیتے تھے۔ حضور نے دھاگہ منگوایا اور اس خوش نصیب بچے کے لئے ازراہ تلطّف خود ایک غبارے میں ہوا بھری دھاگہ باندھا اور دھاگہ کا ایک کنارہ اس بچے کے ہاتھ میں تھما دیا۔ حضور نے اس بچہ کو حسب معمول دو چاکلیٹ بھی دیئے جو اس نے دوسرے ہاتھ سے پکڑ لئے۔ کیا ہی خوش بخت تھا وہ بچہ جو اس حال میں حضور کے دفتر سے باہر آیا کہ ایک ہاتھ میں غبارہ تھا اور دوسرے ہاتھ میں دو چاکلیٹ۔

(سیرت وسوانح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع صفحہ 138)

بچوں کی تربیت کے رنگ

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں۔

گرمیوں کے دن تھے۔ ہم پانچ چھ دوست سکول سے واپس آکر سڑک پر کھڑی ایک بیری سے بیر اتار اتار کر اپنی جھولیاں بھرنے لگے سبھی ننگے سر تھے۔ اتنی دیر میں حضرت میاں صاحب تشریف لائے اور فرمایا ادھر آؤ۔ ہم سب ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے اور سمجھنے لگے کہ شاید سزا دیں گے۔ اور دل میں ڈرنے لگے دوبارہ فرمایا ادھر آؤ ڈرتے ڈرتے گئے فرمانے لگے دیکھو گرمیوں میں بیروں کے اندر کیڑا ہوتا ہے جس کے کھانے سے پیٹ خراب ہو جاتا ہے اور پھر تم سب لوگ ننگے سر دھوپ میں پھر رہے ہو اس طرح تمہیں لو لگ جائے گی اور بیمار ہو جاؤ گے۔ اتنی دیر میں سائیکل پر ایک آئس کریم بیچنے والا آ گیا۔ ان دنوں چار آٹھ اور بارہ آنے کا ایک ایک کپ ہوتا تھا آپ نے اسے فرمایا کہ ان بچوں کو بارہ آنے والا ایک کپ دے دو۔ جب ہم سب نے آئس کریم کھالی تو نصیحتاً فرمانے لگے۔ ’’آئندہ میں آپ کو ننگے سر اس طرح دھوپ میں پھرتے ہوئے اور بے احتیاطی سے ایسے کیڑوں والے بیر کھاتے نہ دیکھوں‘‘ اللہ! اللہ تربیت اور سمجھانے کا یہ انداز۔ کیسا دل نشین اور دلربا اور بات بھی دل سے نکلی تھی اس لئے اثر انداز ہوئی! اور ہم نے آئندہ دھوپ میں اس طرح پھرنا اور بیریوں سے بیر اتارنا چھوڑ دیا۔

(اخبار الفضل 2/اگست 2003ء)

بچوں کی تربیت کا ایک قابل عمل واقعہ

اس طرح کا ایک واقعہ مکرم میاں احمد صاحب ولد سلطان محمود صاحب آف برجی جو کہ ایک غیراز جماعت دوست ہیں بیان کرتے ہیں۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے جب شروع میں طاہر آباد کی زمین آباد کی تو کچھ حصے میں ککڑی کی بیلیں لگائیں۔ ایک دفعہ میرا چھوٹا بھائی اور ایک بچہ مل کر گئے اور ککڑیاں وغیرہ کھائیں۔

میاں صاحب کی ان زمینوں کے منشی نے دیکھا اور بچوں بھگایا اور بندوق کندھے سے لٹکا کر ان کے پیچھے گیا وہ دونوں بچے سخت گھبراہٹ کے عالم میں گھر میں جا گھسے۔ اس پر میں باہر نکلا تو ساری بات کا علم ہوا۔ میں نے اس سے کہا کہ تم جاؤ میں کل خود ہی بچوں کو لے کر میاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گا۔ چنانچہ اگلے دن میں ان دونوں کو لے کر میاں صاحب کے پاس پہنچ گیا۔ میاں صاحب نے مجھے دیکھ کر بڑے پیار سے پوچھا کہ کیسے آئے۔ میں نے سارا قصہ سنایا اور بچوں کو آگے کر دیا کہ یہ مجرمان حاضر ہیں۔ اس پر میاں صاحب نے منشی کو بلایا اور اسے بہت ڈانٹا کہ اگر خدانخواستہ ڈر کی وجہ سے بچوں کا دل بند ہو جاتا تو پھر۔ ساتھ ہی بچوں کو پیار سے فرمایا کہ آئندہ ان کو کوئی نہیں روکے گا۔ یہ جب مرضی آئیں اور جتنا چاہیں کھائیں۔

(ماہنامہ خالد مارچ واپریل 2004ء صفحہ 321)

بچوں کے ساتھ گھل مل جاتے تھے

آپ کو بچوں سے بے پناہ محبت تھی ایم ٹی اے

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

GOVERNMENT COLLEGE UNIVERSITY, FAISALABAD

نے درجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

BACHELOR PROGRAM MORNING (4 YEAR)

Applied Psychology, Applied Chemistry, Arabic, Banking and Finance (BBA), Bioinformatics and Biotechnology, B.Ed (H) Elementary, Botany, BS(Technology ,Electrical and Electronics), B.Sc Electrical Engineering (Specialization in Telecommunication), Business Administration (BBA), Chemistry, Commerce, Computer Science (BS-CS, BS-SE & BS-IT), Economics, English Linguistics & Literature, English Literature, Environmental Science, Fine Arts (BFA TD ,BFA FD & BFA GD), Food & Nutrition, Geography, Home Economics, LLB (5-Year), Islamic Studies, Mathematics, Mass Communication, Microbiology, Pharm-D (5-Year), Physiology, Physics, Political Science, Public Administration, Statistics, Sociology, Urdu, Zoology

BACHELOR PROGRAM EVENING (4YEAR)

Bioinformatics & Biotechnology, Botany, Business Administration (BBA), Banking & Finance (BBA), Chemistry, Commerce, Computer Science (BS-CS & BS-SE), B.Ed (SS), Economics, Food and Nutrition, Mathematics, Physics, Zoology

MASTER PROGRAMES MORNING:

Applied Chemistry, Applied Psychology, Arabic, Botany, Chemistry, Commerce, Economics, Education, English Linguistics & Literature, English Literature, Environmental Science, History, Geography, International Relations, Islamic Studies, MBA (3 ½) Years Banking and Finance), MBA (3 ½ Years Industrial Management), MPA, Mass Communication, Mathematics, Computer Science, Pakistan Studies, Political Science, Physics, Punjabi, Sociology, Statistics, Urdu, Zoology

MASTER PROGRAMES EVENING:

Chemistry, Botany, Commerce, Economics, Education, English, Geography, History, International Relations, Library Science, Law (3-year), Mass Communication, Mathematics, M.Ed (SS), MBA (3 ½ Years Business Administration), MBA (3 ½ Years Banking and Finance), MBA (3 ½ Years Industrial Management), MPA, Pakistan Studies, Physics, Physical Education and Sports Science, Political Science, Sociology, Zoology

MS/M.Phil PROGRAMES EVENING:

Applied Linguistics, Applied Psychology, Applied Chemistry, Arabic, Bioinformatics, Biotechnology, Botany, Business Administration, Chemistry (Biochemistry, Inorganic/Analytical, Organic, Physical), Computer Science, Food and Nutrition, Food Science and Technology, Economics, English Literature, Environmental Engineering, Environmental Science, Islamic Studies, LLM, Mathematics, Pakistan Studies, Political Science, Physics, Pharmacology, Pharmaceutics, Public Administration, Sociology, Textile and Clothing, Urdu, Wildlife & Fisheries, Zoology

داخلہ فارم کی فراہمی مورخہ 15/اگست 2012ء ہے۔ بیچلرز پروگرام کے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 14 ستمبر 2012ء ہے۔ ماسٹرز پروگرام، ایم ایس/ایم فل پروگرام کے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 5 ستمبر 2012ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درجہ ذیل ویب سائٹ www.gcuf.edu وزٹ کریں۔ فون نمبر: 041-9200886

نوٹ: ان شعبہ جات میں داخلہ لینے کیلئے طلباء کو این ٹی ایس کا امتحان دینا لازمی ہوگا۔ انجینئرنگ کی فیلڈز میں داخلہ کیلئے یو ای ٹی کا اینٹری ٹیسٹ دینا لازم ہوگا۔

2- **Arid Agriculture University, Rawalpindi** نے مندرجہ ذیل مضامین میں داخلہ کا اعلان کیا ہے BS Computer Science, BS Information Technology, MCS (Morning/Evening), MIT (Morning/Evening), MS (ComputerScience) Evening Only

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 September 2012 ہے۔ مزید معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.biit.edu.pk وزٹ کریں یا 051-9290407-8,9290590,4454964 پر رابطہ کریں۔

3- **Federal Urdu University of Arts, Science & Technology, Islamabad** نے مندرجہ ذیل مضامین میں داخلہ کا اعلان کیا ہے B.Sc Electrical Engineering (Electronics), MS Electrical Engineering, Computer Science (BS,M.Sc,MS), Economics (M.Sc,M.Phil,Ph.D), Applied Physics (BS,M.Sc,M.Phil), B.Com, M.Com, Urdu (M.A,M.Phil,Ph.D), BBA, MBA (1.5, 3.5, 2 Years), MBE (2 Years), MS (BA)

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 August 2012 ہے۔ مزید معلومات کیلئے 051-9252860-4 Ext 218 پر رابطہ کریں یا www.fuuastisb.edu.pk وزٹ کریں۔

4- **Institute of Space Technology, Islamabad** نے مندرجہ ذیل بیچلرز ڈگری پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے Aerospace Engineering, Electrical Engineering, Materials Science & Engineering, Mechanical Engineering, Space Science فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 August 2012 ہے۔ مزید معلومات کے لیے 051-9273306,9075406 پر رابطہ کریں یا www.ist.edu.pk وزٹ کریں۔

اہلیت:

میٹرک/او-لیول (سائنس) 60 فیصد نمبر لے کر پاس کی ہو۔

ایف ایس سی/اے- لیول (فزکس، کیمسٹری، میتھ) یا (فزکس، میتھ، کمپیوٹر سائنس) 60 فیصد نمبر لے کر پاس کی ہو۔ NAT-1E/ NAT-1CS میں 50 فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔

(نظارتِ تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کیپسول ذیابیطس
بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کیلئے
کیپسول فشار
ہائی بلڈ پریشر کی کامیاب دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحقیق کے بعد نام کی درستی

حضرت مسیح موعود کے زمانہ قیام سیالکوٹ میں جس پادری کے حضور سے روابط کا ذکر ملتا ہے اس کا نام "بٹلر" نہیں بلکہ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اس کا نام "ٹیلر" تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جہاں جہاں جماعتی لٹریچر میں اس پادری کا ذکر ملتا ہے اس کو ٹیلر پڑھا جائے اور مطبوعہ لٹریچر کے حاشیہ میں اس کی درستی بھی کر دی جائے۔

(ناظر اشاعت ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

ضلع چکوال کے سیکرٹری وقف نو مکرم ملک احسان الحق صاحب مورخہ 28 جولائی 2012ء کو ایک حادثہ میں انتقال کر گئے۔ مرحوم دوالمیال کے رہنے والے تھے۔ چند دن قبل ان کے ہمسایوں کے گھر سے گیس کا اخراج ہو رہا تھا۔ چونکہ ہمسائے گھر نہیں تھے اور گھر بند تھا اس لئے انہوں نے چیک کرنے کیلئے لوہار کو بلوا کر ان کے باورچی خانہ کا تالہ تڑوایا اندر آٹو میٹک چولہا لگا ہوا تھا لوہار نے اسے چیک کرنے کیلئے اس کا بٹن دبایا تو آگ بھڑک اٹھی اور وہ لوہار اور ملک صاحب شدید طور پر جھلس گئے۔ علاج کی کوشش ہوتی رہی مگر تقدیر غالب آئی اور 28 جولائی 2012ء کو ملٹری ہسپتال واہ کینٹ میں ان کی وفات ہوگئی۔ اسی روز ان کا جسد خاکی دوالمیال لایا گیا۔ مکرم عطاء الحمید صاحب مربی ضلع چکوال نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم بہت شوق اور محنت سے وقف نو کا کام کرتے تھے۔ واقفین نو سے انفرادی طور پر رابطے میں رہتے تھے اور معمولی معمولی کاموں میں ان کی رہنمائی کرتے تھے۔ مرحوم کی والدہ ابھی حیات ہیں۔ بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ بڑی بیٹی ایم اے میں زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کا خود حامی وناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خالہ محترمہ خورشیدہ پروین صاحبہ بیوہ مکرم ماسٹر محمد صدیق صاحب مرحوم مراد آباد کالونی سرگودھا مورخہ 25 جولائی 2012ء کو ابن سینا ہسپتال سرگودھا میں 69 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ کچھ عرصہ سے شوگر کی وجہ سے گردے تقریباً فیل ہو چکے تھے اور ان دنوں ڈائیلسز پر تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ پہلے سرگودھا میں ادا کی گئی جو مکرم میاں محمد شبیر ہرل صاحب نے پڑھائی۔ بعد ازاں آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں اسی روز بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دُعا کروائی۔ مرحومہ کی حقیقی اولاد نہ تھی۔ آپ نے دو لے پالک بچے پالے۔ ان کو دینی اور اعلیٰ دنیوی تعلیم دلوائی اور دونوں کی شادیاں کروائیں۔ ان میں ایک مرحومہ کے بھانجے مکرم مظفر احمد مبشر صاحب (ایم ایس سی) ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی مرحوم اور دوسرے مرحومہ کے میاں کی بھتیجی مکرمہ طیبہ مبشرہ صاحبہ (ایم اے انگلش) بنت مکرم رفیق احمد صاحب (جرمنی) ہیں جو آخری وقت میں مرحومہ کے ساتھ تھیں اور بیماری میں خدمت کا موقع ملا۔ مرحومہ نے ان کے علاوہ دو بہنیں محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ امریکہ اور محترمہ امۃ الحفیظ کوکب صاحبہ ربوہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مکرم ٹھیکیدار اللہ بخش صاحب مرحوم دارالنصر ربوہ کی بیٹی تھیں۔ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ کی وفات رمضان میں ہوئی۔ آپ کے میاں بھی 10 سال قبل رمضان میں ہی وفات پا گئے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور پسماندگان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبدالغفور بسراء صاحب سابق کارکن نظارت امور عامہ دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ پیس میکر لگا دیا گیا ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

موبل آئل

دارالصناعۃ آٹو ورکشاپ میں موبل آئل مندرجہ ذیل نرخ پر دستیاب ہیں۔

1- ڈیلو گولڈ ....-/390 روپے فی لیٹر
2- ہیولین فارمولہ ....-/460 روپے فی لیٹر
3- ہیولین موٹر آئل ....-/380 روپے فی لیٹر
4- ٹوٹل ....-/270 روپے فی لیٹر
5- ٹوٹل ....-/200 روپے 0.7 لیٹر

یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے۔ دارالصناعۃ آٹو ورکشاپ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول ربوہ

موبائل: 0303-6373996 فون 047-6216153

(نگران دارالصناعۃ آٹو ورکشاپ ربوہ)

ربوہ میں سحر وافطار 4/اگست

انتہائے سحر	3:54
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:05

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
حسن نکھار کریم
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
FREE HOME DELIVERY
پروپرائیٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0321-9469946-0321-8469946
TeL:042-7668500-7635082

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317